سوال

(91) ارشاد باری تعالیٰ ﴿وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا﴾ کے معنی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ارشاد باری تعالیٰ :

﴿وَفُتِحَتِ السَّماءُ فَكانَت أَبوٰبًا ﴿١٩﴾... سورة النباء

کے کیا معنی ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ آیت کریمہ قیامت کے مناظر میں سے ایک منظر کی طرف اشارہ کر رہی ہے اور وہ یہ کہ اس دن تمام اطراف سے آسمان کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور ملائکہ کرام کے نزول کے لیے بہت سے دروازے ہوں گے، ملائکہ کے اس نزول کی طرف حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ میں بھی اشارہ کیا گیا ہے :

﴿وَيَومَ تَشَقَّقُ السَّماءُ بِالغَمـٰمِ وَنُزِّلَ المَلـٰئِكَةُ تَنزيلًا ﴿٢٥﴾ المُلكُ يَومَئِذٍ الحَقُّ لِلرَّحمـٰنِ ۚ وَكانَ يَومًا عَلَى الكـٰفِرينَ عَسيرًا ﴿٢٦﴾... سورة الفرقان

''اور جس دن آسمان بادل سمیت پھٹ جائے گا اور فرشتے لگاتار اتارے جائیں گے (25) اس دن صحیح طور پر ملک صرف رحمٰن کا ہی ہوگا اور یہ دن کافروں پر بڑا بھاری ہوگا۔''

اس آیت میں اس پھٹ جانے کی طرف اشارہ ہے۔ قراءت سبعہ میں اسے دو طرح پڑھا گیا ہے ﴿وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا﴾ یعنی پہلی تا کے کسرہ کے ساتھ اور ﴿وَفُتِّحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا﴾ پہلی تا کے کسرہ اور تشدید کے ساتھ۔ یہ دوسری قراءت زیادہ بلیغ ہے کیونکہ یہ مشدد ہے اور مبالغہ وکثرت پر دلالت کرتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص85

محدث فتویٰ